ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

اسکولوں تعلیمی اداروں میں تدریسی عمل کے آغاز اور چھٹی کے اوقات میں پولیس گشت اور اسنیپ چیکنگ اقدامات میں اضافہ کرتے ہوئے تمام نوعیت کے جرائم کے انسداد کو یقینی بنایا جائے۔آئی جی سندھ

کراچی 19فروری 2016ء۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے سینٹرل پولیس آفس میں ایک اجلاس کے دوران پولیس افسران کو ہدایات دیں کہ جرائم کی روک تھام اور ملوث ملزمان کی گرفتاریوں کے حوالے سے دیگر ضروری امور کو ٹھوس اور مربوط بنانے کے ساتھ ساتھ علاقوں میں ریکی انٹیلی جینس کلیکشن جیسے اقدامات کو بھی غیر معمولی بنایا جائے اور اس حوالے سے نا صرف ایس ایچ اوز بلکہ ضلعی ایس ایس پیز،ڈویژنل ایس پیز،ایس ڈی پی اوز کو بھی سخت اور واضح اقدامات کا پابند بناتے ہوئے تمام نوعیت کے جرائم کے انسداد اور ملوث عناصر کی بیخ کنی کے لئے فول پروف حکمت عملی اور لائحہ عمل کو یقینی طور پر اختیار کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ جرائم سے متاثرہ علاقوں کے تھانہ جات متعلقہ زون کی سطح پر باہمی مشاورت سے پیٹرولنگ کے خصوصی دستے تشکیل دیں جو ڈویژنل ایس پیز کی سربراہی میں اسکولوں تعلیمی اداروں،تجارتی و صنعتی علاقوں ،بینکوں ،میڈیا گروپس کے دفاتر سمیت دیگر اہم عمارتوں ،حساس تنصیبات والے علاقوں میں بالخصوص مصروف اوقات میں نا صرف گشت اور اسنیپ چیکنگ کرینگے بلکہ مددگار 15،کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے دی جانیوالی ہدایات پر فوری ریسپانس کے ضمن میں تھانہ موبائلز کے ساتھ مشترکہ اقدامات کو بھی یقینی بنائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ شہر میں اسٹریٹ کریمنلو کی بیخ کنی کے لئے مختلف مقامات کی باقاعدہ نشاندہی کرتے ہوئے تھانہ جات کی سطح پر پوائنٹس بنائے جائیں جس کے تحت گشت،اسنیپ چیکنگ کو غیر معمولی بناتے ہوئے شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔
فون:۔021-99212639

تردید/وضاحت

کراچی 19 فروری 2016ء:۔ ترجمان ڈی آئی جی زون ساؤتھ ڈاکٹر جمیل احمد نے اے ایس پی کیماڑی بلال قیوم سے مبینہ طور پر منسوب کرکے چلائی جانیوالی خبر کی سختی سے تردید کی ہے۔

ڈی آئی جی ساؤتھ نے میڈیا پر چلائی جانیوالی خبر کے حوالے سے دفتر سے جاری وضاحتی بیان میں کہا ہے

کہ ایک نامعلوم درخواست پر اسپیشل برانچ نے انکوائری کرکے بعدازاں رپورٹ ایڈیشنل آئی جی کراچی اور سینٹرل پولیس آفس ارسال کی تاہم انکوائری کے حوالے سے درکار محکمانہ امور ملحوظ خاطر نہ رکھنے پر آئی جی سندھ نے ایڈیشنل آئی جی کرائم کو انکوائری اور بعدازاں رپورٹ کے لئے نامزد کیا۔ ترجمان نے مذید کہا کہ ذیرانکوائری اے ایس پی کا سروس ریکارڈ قابل ذکر ہے اور جرائم کے سدباب میں انکا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ترجمان نے میڈیا سے کہا ہے کہ کیا ہی بہتر ہوگا کہ کسی بھی خبر کو پبلک کرنے سے قبل متعلقہ سینئرز سے مشاورت اور اسکی تصدیق وشفاف ہونیکے عمل کو اپنے فرائض منصبی کا حصہ بنایا جائے۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔